# مطبوعات

**مجدد الف ثانیؒ کی تحریک احیائے اسلام اور سلاطینِ مغلیہ**

مصنفہ: پروفیسر ابصار عالم مرحوم۔ ناشر: حرا پبلی کیشنز، اُردو بازار، لاہور۔ سفید کاغذ، صاف طباعت۔ ۴۶۴ صفحات، مضبوط جلد، پرزور رنگین سرورق۔ قیمت: ۸۱/- روپے (جو زیادہ نہیں)۔

مصنف مرحوم اسلامی ذہن کے لحاظ سے گویا ہمارے اپنے ہی آدمی تھے۔ ان کا کیا ہوا یہ کام ابتدائی شکل میں تھا اور وہ اس کی نظر ثانی کرنا چاہتے تھے، مگر قدرت نے کہا "ہمیں نقطِ معاف، دوسری نامنظور"۔ داد دیجیے شفیق الاسلام فاروقی کو کہ کہاں سے یہ مسودہ ڈھونڈ نکالا، گرد جھاڑی اور جو کچھ ملا اُسے شائع کر دیا۔

مسلمان اپنے دورِ عروج میں دوسرے علوم کی طرح تاریخ میں جو اُونچا مقام رکھتے تھے۔ ان کی کتابیں اس کی شہادت دیتی ہیں، مگر دورِ زوال اور اب...... ہمارا پاکستان ـــ جب سے امتحان بن کے سامنے آیا ہے ہم لوگ دوسرے علوم کی طرح تاریخ کے اشد ضروری میدان سے تقریباً غائب ہیں۔ مولانا مہر، علی میاں اور مسعود عالم ندوی نے تحریکِ مجاہدین کے عشق کا قصہ چھیڑا۔ ڈاکٹر عنایت اللہ اور پروفیسر اسلم کے علاوہ ایک شاندار کام سید ہاشمی فرید آبادی کا ہے۔ ہمارے پاس ایک آبادشاہ پوری ہیں، ایک پروفیسر حفیظ الرحمٰن، شیخ اکرام نے ایک کام کر دیا، ثروت صولت صاحب کے علاوہ کچھ دبے دبائے قصے طالب ہاشمی نے اُٹھائے۔ اللہ اللہ خیر سلا۔ نہ پاکستان کی تاریخ، نہ برصغیر کی تاریخ، نہ تحریکِ اسلامی کی تاریخ، نہ عالمی تاریخِ اسلامی انسانی نقطۂ نظر ہے۔ ہائے یہ افلاس۔ کون آج مستشرقین کی ہتھوڑا بازیوں کے حملے کا جواب دے۔ جن کے دلوں کا زہر سمٹ کر سلمان رشدی میں سما گیا ہے۔

دُکھے دل کی یہ فریاد لمبی ہوگئی۔ کہنے کی اصل بات یہ ہے کہ برصغیر میں جو کچھ بھی روشنی ایمان و عرفان موجود ہے۔ اس کے لیے ہم حضرت مجدد کی خدمت میں جذبۂ تشکر پیش کیے، اور ان کے لیے دُعائے خیر کیے بغیر نہیں رہ سکتے۔

مگر افسوس کہ حضرت مجدد کو بھلانے والی اکثریت کو تو چھوڑ دیئے، جاننے والوں کا ہجوم کثیر صرف اُن کے تصوف کو جانتا ہے۔ لوگ نہیں جانتے کہ اسلام کے لیے سب سے پہلے اور سب سے زوردار انقلابی تحریک برپا کرنے والا بھی مجدّدؒ ہی تھا۔

تحریکِ مجدد کو سب سے بدتر نقشۂ احوال "اکبر" کے دور میں دیکھنا پڑا۔ یہ خالص سیکولرازم کا ظہور تھا اسلام کے اپنے قصرِ حکومت میں۔ لیکن تحریک تدریجاً کام کرتی رہی اور اس کے درخت پر جو پھل پک کر تیار ہوا وہ اورنگ زیب تھا۔ اور جب مغلیہ سلطنت ختم ہوگئی تو تحریکِ مجددیہ کا ظہور تحریکِ مجاہدین کی شکل میں ہوا۔ سلسلۂ فیضان ابھی جاری ہے۔ ہماری تاریخ کے دو سرے ہیں۔ ایک طرف اکبر، دوسری طرف اورنگ زیب۔

اِس کتاب کے ذریعے مجھے پہلی مرتبہ اورنگ زیب کے جذبۂ احیائے اسلام، اس کی مشکلات، اس کے خلاف سازشوں اور لشکرکشیوں کا اندازہ ہوا۔ اور یہ سمجھ میں آیا کہ داراشکوہ وغیرہ اسی اکبری کردار کو تمیزِ مُسلم و کافر کو مٹانے والے تصوف کے ہار پہنا کر اُٹھے تھے اور انہوں نے ہندوؤں کے تعاون سے اورنگ زیبی شخصیت کو نہیں بلکہ اس کی تحریک اور اس کے اقتدار کو ملیامیٹ کرنا چاہا تھا۔ یہ داستان پڑھ کر مجھے اندازہ ہوا کہ ہمارے آج کے بہت سے مسلمانوں میں بھی اکبری رُوح کام کر رہی ہے اور وہ اب بھی داراشکوہ کو مظلوم قرار دے کر اورنگ زیب کو "استعمالِ مذہب" کا طعنہ دیتے ہیں۔ مگر وہ مستشرقین اور ہندوؤں کی تاریخیں پڑھنے والے، اپنی کسی معقول تاریخ سے محروم، تحقیق کی عادت سے دُور افتادہ، زیادہ اخبارات میں حکام کے ارشادات اور سیکولر جمہوریت کے قصیدے پڑھنے والے آخر اپنے آپ کو اور اپنی روداد ماضی کو اور اپنی درخشاں شخصیتوں اور ان کے کارناموں کو کس طرح

سمجھ سکتے ہیں۔

افسوس ہے کہ کتاب کے مندرجات پر میں کوئی تفصیلی رائے نہیں دے سکا۔ بلکہ میں اس جنگ کو دیکھ رہا ہوں جو بپا ہے اور یہ کتاب اور ایسی دوسری کتابیں ہمارا محاذ بھی ہیں اور ہتھیار بھی۔

اسی لیے یہ کتاب جو ریویو کے لیے نہیں آئی تھی، بلکہ ہدیہ تھی، اس کا تعارف میں نے کرا دیا۔

---

**گلشنِ اقبال** مصنف: پروفیسر اسرار احمد خان سہاوری۔ شائع کردہ: دارالاشاعت ادارۂ تنظیم مساجد، ۱۱۵ سی سٹیلائٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ۔ صفحات: ۱۳۶۔ کتابت و طباعت مناسب۔ قیمت: ۱۵/- روپے۔

پروفیسر اسرار احمد خان سہاوری ایک بزرگ ماہرِ تعلیم اور دانشور ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں ادبی ذوق کے ساتھ ساتھ دردِ دل سے بھی بہرۂ وافر عطا فرمایا ہے۔ چنانچہ یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ کبر سنی اور مسلسل خرابیٔ صحت کے باوجود وہ اس گراں قدر کتاب کو تالیف کر پائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس محنت کو قبول فرمائے۔ امین۔

علامہ اقبال کے متعلق بہت سی کتابیں ایسی ہیں کہ ان کتابوں کے مصنفین نے بالعموم اقبال کے نام سے خود اپنے رجحانات و معتقدات اور افکار و نظریات کو پیش کیا ہے۔ اور اقبال کی فکر اور ان کی شاعری کی نہایت نامعقول تاویلات کی ہیں۔ گلشنِ اقبال ایک ایسی کتاب ہے جس میں حکیم الامت کے تصورات کا صحیح ترین انعکاس ہے۔

گلشنِ اقبال میں مصنف نے فکرِ اقبال کے مختلف پہلوؤں کو اس کے صحیح رنگ میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے پندرہ مختلف موضوعات پر علامہ اقبال کے اشعار کا انتخاب کر کے ان کی آسان اور دل نشین انداز میں تشریح کی ہے۔ اور مخالفِ اسلام نظریات کو ضرب بھی لگائی ہے۔ جنہوں نے اقبال کی فکر کو غلط رنگ دینا چاہا۔

پروفیسر صاحب کی اس کوشش نے آئندہ کام کرنے والوں کے لیے نشاناتِ راہ کو واضح کر دیا ہے

**MASSAGE** انگریزی زبان میں، ماہنامہ۔ مدیر انتظامی جناب منور حسین۔ مدیر مرتب: قادر شریف۔ بہ اہتمام ادارۂ معارفِ اسلامی کراچی۔ چندہ سالانہ ۸۰/- روپے۔ تازہ شمارہ نومبر (خاص نمبر) کی قیمت ۱۲/- روپے۔ پتہ: سی ۱۰/۱۶۳ فیڈرل بی ایریا، کراچی نمبر ۷۵۹۵۰۔ پاکستان۔

مینار پاکستان کے سائے میں جماعتِ اسلامی پاکستان کا جو کل پاکستان اجتماعِ عام منعقد ہوا تھا۔ اس نمبر کا تعلق اس سے ہے۔ اداریے کے علاوہ سب سے پہلے قاضی حسین احمد صاحب امیر جماعتِ اسلامی پاکستان کا پیغام سامنے آتا ہے۔ پھر ذیل کے مضامین سے خاص نمبر مزین ہے۔ جماعتِ اسلامی کی رپورٹ ۱۹۶۳ء سے ۱۹۸۹ء تک، جماعتِ اسلامی کی تحریک برصغیر پاک و ہند میں، جماعت کا تاریخی کردار اور فتوحات، جماعتِ اسلامی کی تاسیس کیسے ہوئی؟ جماعت اور معاصر سیاسی جماعتیں، مولانا مودودیؒ کے خیالات اہم مسائل کے متعلق، مولانا مودودیؒ کی اسلامی تحریک، اسلام کا تصورِ ایمان، اسلامی نظامِ معیشت میں صرفِ دولت کا نہج، پاکستان کے لیے دفاعی حکمت، شاہ ولی اللہ، اسلامی بنک کا نقشۂ کار، انبیاء علیہم السّلام کی پیروی کیسے کی جائے؟ لوگوں کو اسلام کی طرف دعوت دینے کا طریقہ، عالمِ اسلامی کی خبریں، مطبوعات۔

ان مضامین کے مطالعہ سے تحریکِ اسلامی اور جماعتِ اسلامی کو جاننے اور بہ حیثیت مسلمان زندگی بسر کرنے اور مخالفِ اسلام رجحانات کے خلاف جہاد کرنے کے خطوط واضح ہو سکتے ہیں۔

پرچہ مکمل ہو چکنے اور قلیل ترین مہلت کی وجہ سے اس اہم رسالے کے خاص نمبر پر زیادہ بہتر گفتگو نہیں کی جا سکی۔

---

**سندھ، ماضی، حال اور مستقبل کے آئینے میں** مصنّف: محمد موسیٰ بھٹو۔ ناشر: سندھ نیشنل اکادمی۔ پوسٹ بکس نمبر ۲۵۸، حیدرآباد، سندھ۔ ضخامت: ۲۸۸ صفحات بغیر جلد۔ قیمت: ۴۰/- روپے۔

اس کتاب کے فاضل مصنّف نے سندھ کی ۱۲ اہم شخصیتوں کے حالات لکھے ہیں۔ یہ سب وہ محترم لوگ ہیں جنہوں نے اپنے اپنے طور پر اسلام اور ملّتِ اسلامیہ کی سربلندی کے لیے جدوجہد کی اور اپنے اس خاص وصف کی وجہ سے ہمارے نزدیک یہ کتاب بہت ہی قیمتی بن گئی ہے۔

آج سندھ کا علاقہ ملّتِ پاکستان کے لیے سوالیہ نشان بن گیا ہے اور بالیقین یہ سب کچھ اس لیے ہوا کہ پروپیگنڈے کے بل پر اور بہت کچھ ہماری غفلت کے باعث سندھ کے بالاقد سپوت نظر سے غائب اور مکروہ صورتوں والے بونے وقت کے ہیرو بن گئے ہیں۔ ضرورت ہے کہ یہ کالی چادر چاک کی جائے اور سندھی عوام کو یہ بتایا جائے کہ انہیں آج جو عزت و وقار حاصل ہے اور جو علاقائی وسائل ان کے تصرف میں ہیں پاکستان کے صدقے ہی حاصل ہوئے ہیں۔ اس علاقے کے مسلمان اپنی ملّت سے وابستہ ہوئے تو انہیں یہ سب کچھ ملا۔ ورنہ اس سے پہلے تو ان کا علاقہ بمبئی کی دُم سے بندھا ہوا تھا۔ اور اکثریت میں ہوتے ہوئے بھی وہ ہندوؤں کے اجیر تھے۔ اب کوئی علیحدگی کی بات کرتا ہے تو کیا ثابت کر سکتا ہے کہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو کر (خدا نہ کرے) کچھ بہتر حیثیت حاصل کر لے گا؟

ہماری نگاہ میں مسئلہ سندھ پر یہ نہایت اچھی کتاب ہے۔ مصنّف کی خدمت قابلِ تبریک ہے۔ اس کتاب کو بکثرت پڑھا جانا چاہیے۔ (سید نظر زیدی)

---

**ماہنامہ ساتھی** مدیر: سید شمس الدین (مع مجلس ادارت)۔ پتہ: الف ۲۰۶ سلیم الیونیو گلشنِ اقبال ۱۳-بی، کراچی ۴۷۔ طباعت بہت اچھی، ٹائیٹل خوشنما۔ صفحات ٹائیٹل سمیت: ۱۰۰ بچوں کے لیے بہت اچھا اور پاکیزہ معلومات افزا، تفریحی رسالہ ہے۔ قیمت فی پرچہ ۲/- روپے

**علوم القرآن ششماہی مجلہ**

مدیر: ڈاکٹر اشتیاق احمد ظلی - پتہ: ادارۂ علوم القرآن پوسٹ بکس نمبر ۹۹ - سر سید نگر، علی گڑھ - ۲۰۲۰۰۲ - ضخامت: ۱۶۰ صفحات
قیمت: ۱۵/- روپے -

یہ ششماہی مجلہ چار برسوں سے علی گڑھ سے شائع ہو رہا ہے۔ ہمارے سامنے اس کی جلد ۴ کا پہلا شمارہ ہے - جو جنوری تا جون ۱۹۸۹ء کے لیے ہے - اس مجلہ میں صرف قرآن اور قرآنیات سے متعلق مضامین ہی اشاعت پذیر ہوتے ہیں - جن کا انداز خاص علمی تحقیقی اور سنجیدہ ہے - اس شمارے میں قرآنی مضامین کا اشاریہ — از ابوسفیان اصلاحی خاصا معلوماتی مضمون ہے -

اگرچہ بعض مضامین کے مندرجات سے اختلاف رائے کی راہیں کھلتی ہیں، مگر اس کے باوجود اس دورِ پُر فتن میں ایسی علمی اور سنجیدہ کوشش بھی غنیمت ہے اور مبارک باد کی مستحق ہے - (م - ر)

---

**ہفت روزہ "آئین" کے ۲۵ سال**

ایڈیٹر: مظفر بیگ - اشاعتِ خاص صفحات ۱۶۱ سفید کاغذ، اچھی طباعت - عنوانات، صفحات اور عبارات کی ترتیب کے تو مظفر صاحب ماہر ہیں (بلکہ کہنا چاہیے کہ "مظفری ترتیب") ٹائیٹل، آرٹ پیپر، زوردار رنگین
قیمت: ۲۰/- روپے -

مظفر بیگ بھی عظیم، ۲۵ سال بھی عظیم، آئین بھی عظیم — اور کیا تبصرہ لکھا جائے - بیگ صاحب نے نہ کوئی موضوع چھوڑا، نہ کسی لکھنے والے کو معاف کیا، ۲۵ سال کے بیشمار واقعات سمیٹے، قافلۂ سخت کی سفر کی روداد لکھ ڈالی — اور سب کچھ اپنے بیگ میں ڈال لیا - اسی لیے تو وہ مظفر ہیں -

اس نمبر میں علم بھی ہے، معلومات بھی، ایمان و اعتقاد کے جذبات بھی، شخصیتوں کے روپ بھی، نگارشات کی نیرنگیاں بھی — آخر اہلِ ذوق اس نمبر کی دلکشی کی زد سے کیسے بچیں گے -

---

| اُردو ترجمۂ قرآن حکیم پہلا پارہ | از جناب مولانا شبیر احمد صاحب (شعبۂ تحقیق ادارۂ معارف اسلامی منصورہ۔ لاہور) ناشر: ادارۂ علم القرآن ۔ ۱۰ ۔ عینک محل |
|---|---|

شاہ عالم مارکیٹ ۔ لاہور۔ بہ تعاون رضیہ شریف ٹرسٹ ۴۴۶ شادمان کالونی، لاہور۔

مولانا نہ صرف دین سے گہری محبت رکھتے ہیں بلکہ علومِ دینیہ میں ان کا خاصا مقام ہے۔ علی الخصوص قرآن اور تفسیر قرآن اور درس قرآن (نیز احادیث و فقہ) سے خاص دلچسپی ہے۔ قرآن کریم کے ترجمہ کا انہوں نے ایک دلچسپ اور مفید تجربہ پیش کیا ہے۔ یعنی اُردو میں متنِ قرآن کا ترجمہ کرتے ہوئے دونوں زبانوں کے الفاظ الگ الگ ہو جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے قارئین کو تکلیف ہوتی ہے۔ مؤلف نے یہ نادر حل نکالا ہے کہ متن کی عبارات میں دو رنگ استعمال کئے ہیں۔ یعنی سُرخ اور سیاہ۔ ترجمہ کرتے ہوئے وہ سُرخ رنگ کے الفاظ کا ترجمہ سُرخ رنگ میں کرتے ہیں۔ اور سیاہ رنگ کے الفاظ کا ترجمہ سیاہ رنگ میں۔

پہلا پارہ جدید کمپیوٹری طباعت سے آیا ہے۔ اُمید ہے کہ دوسرا جلد مل جائے گا ہدیہ درج نہیں۔ مفت تقسیم کے لیے ہے۔ اور آخری صفحے پر پتے دیے ہوئے ہیں جہاں سے اسے مفت حاصل کیا جا سکتا ہے۔

خداوند کریم مولانا کے جذبۂ خدمتِ دین اور خدمتِ قرآن کی جزائے موفور دے۔

---

| اذان | ایڈیٹر: محمد خالد فاروقی۔ مقامِ اشاعت: نیو یارک (مزید پتہ درج نہیں)، کاغذ، |
|---|---|

طباعت، ٹائیٹل بہت خوبصورت۔ قیمت فی شمارہ امریکہ میں ۲ ڈالر۔

دینی دعوت کا تحریک انگیز رسالہ ہے اور انگریزی اُردو دونوں زبانوں میں مضامین پیش کرتا ہے۔

---

| ایک انگریزی پمفلٹ | نام SELF INTROSPECTION AND MORAL |
|---|---|

RECONSTRUCTION —— یہ راقم الحروف کے ایک مقالے "اپنی اصلاح آپ" کا انگریزی ترجمہ ہے جو دبیز رنگین ٹائیٹل کے ساتھ ۳۲ صفحات میں شائع ہوا ہے۔

مترجم: شریف احمد خان اور ناشر کرامت اللہ شیخ ہیں۔ اور آپ کا پتہ۔ اسلامک بک پبلشرز۔ پوسٹ بکس ۲۰۲۱ کویت